# برادری کی رہنمائی میں مسائل کا حل

مقامی لچک اور برادری کی فلاح و بہبود کی حمایت کے لئے

NHN
National Humanitarian Network Pakistan

ICVA
A GLOBAL NGO NETWORK
FOR PRINCIPLED AND EFFECTIVE
HUMANITARIAN ACTION

"امدادی فنڈ کی آسان اور بلاواسطہ فراہمی اگلی صف کے مقامی تنظیموں کو متحرک رکھنے اور متاثرین تک جلد اور موثر امداد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے۔ اس سے موجودہ فنڈز کو ضرورت کے تحت از سر نو پروگرام کرنے میں مدد ملے گی، اور ہنگامی بنیادوں پر امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے گا جو کہ انسانی بنیادوں پر کی جانے والی سرگرمیوں کے لئے معاون ثابت ہو گی۔

IASC Interim Guidance LOCALISATION AND THE COVID-19 RESPONSE

# آسان مالی معاونت

کرونا کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیشِ نظر مارچ کے مہینے میں حکومت پاکستان نے صحت کی ہنگامی صورتحال اور لاک ڈاون کا اعلان کر دیا۔ جس کے نتیجے میں ضلعی حکام نے ضلع بھر کے تمام اوپی ڈیز پر پابندی عائد کر دی۔ اور یوں عوام اوپی ڈی (OPD) جیسی سہولت سے محروم ہو گئے۔

حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے اہسار (EHSAR) پنی پروگرام کا رخ اس طرف کو موڑا اور تحصیل ہیڈ کوارٹر مولا خان سرائے، سول ڈسپنسری چگمائی اور سول ہسپتال سررا روغہ میں عوام کے لیے مفت طبّی مشاورت کا آغاز کر دیا۔ یہ سب کچھ پی ایچ ایف اور سی بی ایف پی کے تعاون سے ہی ممکن ہو سکا جنھوں نے ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اپنے پروگرام میں کافی لچک رکھا یہ دونوں تنظیمیں کرونا کی وباء سے نمٹنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

صحت کی ہنگامی صورتحال کی وجہ سے نجی شعبے، حکومت اور خصوصاً محکمہ صحت کے وسائل تناو کا شکار ہوئے۔ وسائل کی کمی سے دوچار محکمہ صحت کے کام میں تعاون کی غرض سے اہسار (EHSAR) نے پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان اور جنوبی وزیرستان کے ضلعی انتظامیہ کو پی پی ای کٹ بشمول ماسک، ہینڈ سینیٹائزرز، صابن، ڈیٹول اور دستانے فراہم کئے۔ اس کے علاوہ اہسار نے مذکورہ اضلاع کے گردونواح میں کرونا سے متعلق آگاہی بینرز لگوائے۔

اس کے علاوہ اہسار کا میڈیکل اور پیرامیڈیکل عملہ ضلعی محکمہ صحت اور پاکستان آرمی کے تعاون سے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مولا خان سرائے اور آرمی پبلک سکول سررا روغہ میں بنائے گئے علیحدگی مراکز (قرنطینہ) میں ۲۴ گھنٹے تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔ یہ عملہ کرونا اور دوسرے امراض سے متعلق ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ان طبی مراکز اور گردونواح میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ عملہ کرونا کے مشتبہ افراد کی سکریننگ میں محکمہ صحت اور آرمی کو مدد فراہم کر رہی ہے جن میں تشویشناک مریضوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا جاتا ہے اور مشتبہ مریضوں کو علیحدگی مراکز (قرنطینہ) میں بھیج دیا جاتا ہے۔

جنوبی وزیرستان میں کرونا ودیگر عام بیماریوں کو کنٹرول کرنے کے لئے صحت کی ضروری سہولیات میں ضروری صحت کی خدمات فراہم کی گئیں۔ کل 9 3 6 8 4 مریضوں کو آؤٹ پیشنٹ مشورے، زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی صحت کی خدمات، غریب خواتین کو وقار کٹ کی فراہمی، حوالہ خدمات، نفسیاتی مشاورت، صحت حفظان صحت کو فروغ دینے اور مفت ادویات کی فراہمی فراہم کی گئی۔

صحت کی ہنگامی صورتحال نے حکومت کے ساتھ ساتھ نجی شعبے خصوصا محکمہ صحت کے وسائل پر مزید تناو کو بڑھا دیا۔ ان کی کوششوں کی حمایت کے لئے، پی پی ای کٹ بشمول ماسک، ہینڈ سینیٹائزرز، واشنگ صابن، ڈیٹل حل اور معائنہ کے دستانے پشاور، ڈیرہ اسماعیل خان اور جنوبی وزیرستان کے ضلعی انتظامیہ کے حوالے کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ مذکورہ اضلاع کے آس پاس متعدد مقامات پر آگاہی بڑھانے والے بینرز آویزاں کیے گئے تھے۔

ضلعی محکمہ صحت اور پاکستان آرمی کے ذریعہ دو مقامات یعنی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مولا خان سرائے اور آرمی پبلک اسکول، سرارو گھا میں علیحدگی کے مرکز قائم کئے گئے۔ اہسار (EHSAR) کی طبی اور پیرامیڈک عملہ ان مراکز کو تکنیکی امداد فراہم کر رہا ہے۔ یہ ٹیمیں ۲۴ گھنٹے کرونا یا دوسرے صحت کے معاملات کے لئے پہلے جواب دہندہ کے طور پر ان مراکز اور سارارو گاہ اور مولا خان سرائے کے ملحقہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں۔ یہ ٹیمیں کرونا کے مشتبہ افراد کی اسکریننگ میں محکمہ صحت اور فوج کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ تشویشناک مریضوں کو ضلعی ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں بھیج دیا گیا ہے جبکہ مشتبہ مریضوں کو علیحدگی کے مراکز میں بھیج دیا جاتا ہے۔

اہسار (EHSAR) خیبر پختونخواہ میں کام کرنے والی ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو کہ صحت اور واش کے شعبوں میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اہسار نیشنل ہیومینیٹیرینٹ نیٹ ورک NHN (جو کہ 170 مقامی تنظیموں کا ایک نیٹ ورک ہے) کا ایک فعال رکن ہے۔ اہسار (EHSAR) جیسی مقامی تنظیموں کی وابستگی اور لگن معاشرے کے پسماندہ اور مستحق طبقات کے لئے امید کی کرن ہے۔

NHN

National Humanitarian Network Pakistan

ICVA

A GLOBAL NGO NETWORK
FOR PRINCIPLED AND EFFECTIVE
HUMANITARIAN ACTION

# COMMUNITY LED SOLUTIONS

To support local resilience & community wellbeing

"کرونا کی وباء نے تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کو جنم دیا اور پابندیوں کی وجہ سے برادری تک رسائی بہت جلد محدود ہو سکتی ہے۔ اس لیے منصوبہ بندی جلد از جلد شروع کی جانی چاہئے کیونکہ متبادل مشغولیت کے منصوبے وضع کرنے کے لئے محدود وقت ہو سکتا ہے۔ اس میں مختلف گروہوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا طریقہ، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے لئے رابطے کی تفصیلات، اور برادری کے ساتھ کلیدی تاثرات، خطرات اور مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال اور ان کے حل کا تعین کرنا شامل ہیں۔"

Community Engagement Guide During COVID-19 by OXFAM

# آزمائش کا مقابلہ کرنا

کرونا کی وباء نے بہت ساری تنظیموں کو نئے طور طریقوں کے ساتھ کام کرنے پر مجبور کر دیا۔ اس وباء اور اس کے نتیجے میں حکومت کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں کی وجہ سے تمام جاری تنظیمی سرگرمیوں کو بند کرنا پڑا۔ اسنے تنظیموں کو اپنے اقدامات کو جاری رکھنے کے لئے نئے اور جدید حل کے بارے میں سوچنے پر مجبور کیا۔

کسانوں کی آگاہی اور تربیت کے اقدامات خاص طور پر خطرے میں تھے کیونکہ وہ فصلوں کے موسموں کے ساتھ جڑے ہوئے تھے اور ان اقدامات میں تاخیر سے قیمتی فصلوں اور کاشت کاروں کی معاش کا ضیاع ہوگا۔ سب سے بڑا سوال یہ تھا کہ کس طرح تنظیمیں آمنے سامنے کے تجربے کو انٹرنیٹ والی تربیت میں ایڈجسٹ کر سکیں گی جہاں کسان نہ صرف تربیت حاصل کر سکیں گے بلکہ سہولت کاروں سے سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔

لگن اور استقامت کے ساتھ رورل ایجوکیشن اکنامک ڈویلپمنٹ سوسائٹی (REEDS) کی ٹیم کرونا کے اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے اپنے منصوبہ "بہتر کاٹن فروغ" کو تیزی سے ایڈجسٹ کرنے میں کامیاب رہی۔ گندم کے بعد کپاس پاکستان کی ایک بڑی فصل ہے۔ کپاس کی فصل سے ملک میں سب سے زیادہ برآمدی آمدنی ہوتی ہے اور لنٹ کے علاوہ تیل اور کھانے کے لئے روئی کے بیج تلسی کے قومی پیداوار کا 80 فیصد ہے۔ کپاس اور روئی سے متعلق مصنوعات مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) میں 10 فیصد اور ملک کی زرمبادلہ کی کمائی میں 55 فیصد شراکت کرتی ہیں۔ (REEDS) ٹیم کو ملک میں کپاس کی پیداوار کی اہمیت کا احساس ہے اور وہ اپنے کپاس کے منصوبے کی بروقت تکمیل سے بخوبی واقف تھے۔ لہذا، منصوبہ بندی کی تربیتیں فوجی فرٹیلائزر کمپنی (ایف ایف سی) کے تعاون سے ورچوئل میٹنگ ٹول "گوٹومیٹنگ" کا استعمال کرتے ہوئے آن لائن سیشن میں تبدیل کر دی گئیں۔ ایف ایف سی ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے جس کا مشن ہے کہ وہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے لئے اعلیٰ سطح پر معاشرتی اور ماحولیاتی ذمہ داری کو برقرار رکھتے ہوئے پریمیم مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کے ذریعہ زرعی اور صنعتی ترقی میں قائدانہ کردار ادا کرے۔ کمپنی اپنی کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے ذریعہ کسانوں کے شعور اور صلاحیت میں اضافے کے پروگراموں میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔

اس آلے کے ذریعہ ممبروں کو اپنے اسمارٹ فونز، ٹیبلٹ کے کمپیوٹر کے ذریعے براہ راست حصہ لینے کی سہولت دی گئی جبکہ مختلف فیلڈ سہولت کاروں اور رہنماء کسانوں نے 8-10 کسانوں کے گروپوں کو متعدد مقامات پر جمع کیا جہاں وہ کرونا کی روک تھام کے لئے ایس او پیز کے بعد

مشترکہ آلات پر سیشن میں شریک ہوئے۔ سیشنوں میں (REEDS) عملہ اور ایف ایف سی (FFC) ماہرین کی پاورپوائنٹ پریزنٹیشنز دی گئیں، اس کے بعد شرکا کے سوالات اور جوابات سنے گئے۔

'منافع بخش کاٹن پروڈکشن' کے عنوان سے ایک سیمینار میں سندھ اور پنجاب کے 213 براہ راست شرکاء شریک ہوئے۔ شرکاء میں مقامی سہولت کار، مرد اور خواتین کسان، رہنماء کسان اور ماسٹر ٹرینرز شامل تھے۔

کسانوں کے عزم اور (REEDS) ٹیم کی لگن کے نتیجے میں استعداد کار میں اضافے کے کام بروقت اور موثر طریقے سے تکمیل پائے۔

REEDS ایک غیر منافع بخش، غیر سرکاری و انسان دوست تنظیم ہے، جو حکومت پاکستان سے 1860 کے رجسٹریشن ایکٹ کے تحت درج ہے۔ (REEDS) سوسائٹی 2002 کے بعد سے ضلع رحیم یار خان میں نسل اور مذہب کے کسی امتیاز کے بغیر دیہی پسماندہ طبقات کی لازمی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ (REEDS) نیشنل ہیومینیٹیرین نیٹ ورک (NHN) کی صوبہ پنجاب سے ممبر ہیں۔

NHN

National Humanitarian Network Pakistan

ICVA

A GLOBAL NGO NETWORK
FOR PRINCIPLED AND EFFECTIVE
HUMANITARIAN ACTION

# COMMUNITY LED SOLUTIONS

To support local resilience & community wellbeing

”کوئی پیچھے نہ رہنے پائے“ اس نعرے کا مفہوم وسیع ہے نہ صرف یہ کہ غریب ترین لوگوں تک پہنچا جائے بلکہ اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ ممالک کے اندر اور ممالک کے درمیان امتیازی سلوک اور بڑھتی ہوئی عدم مساوات اور ان کی بنیادی وجوہات کا مقابلہ کیا جائے۔ لوگوں کو پیچھے چھوڑ جانے کی ایک بڑی وجہ تعصب ہے۔ تعصب کی مستقل اشکال ہیں، جن میں صنفی امتیاز بھی شامل ہے، جس کی وجہ افراد، کنبے اور بعض اوقات پوری برادری اخراج اور پسماندگی کا شکار ہو جاتی ہے۔ ان اصولوں کی جڑیں اقوام متحدہ کے ان بنیادی معیارات میں پیوست ہیں جو کہ اقوام متحدہ کے میثاق ”بنیادی حقوقِ انسانی“ اور پوری دنیا میں قومی قانونی نظام کے بنیادی اصول ہیں۔

LEAVE NO ONE BEHIND

# امتیازی سلوک اور اخراج کو ختم کریں اور عدم مساوات کو کم کریں

لودھراں پائلٹ پروجیکٹ نے اپنے تنظیم کی سماجی ذمہ داری کے اقدام کے تحت کرونا کا ہنگامی امدادی پروگرام شروع کیا۔ ادارے نے مقامی تنظیموں کی مدد سے جھنگ، ملتان اور لودھراں کے غریب ترین گھرانوں کی شناخت کی گئی جن میں بعدازاں ۱۰۰۰ اراشن کے تھیلے تقسیم کئے گئے۔ اس سرگرمی میں شامل مقامی رضاکاروں اور عملے کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارش کردہ حفاظتی اقدامات اپنائے گئے اور شناخت اور تقسیم کے پورے عمل کے دوران ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای کٹ) کے استعمال کو لازمی قرار دیا گیا۔ مزید برآں، گھر گھر جا کر مقامی کارکنوں نے کنبہ کے افراد کو صحت اور حفظان صحت کے پیغامات بھی پہنچائے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ادارے (ایل پی پی) کے محکمہ نگرانی نے مقامی رضاکاروں کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ٹیلی فونک تصدیق اور توثیق کی۔ اس توثیقی عمل کے دوران بھی لوگوں کو کرونا سے بچاؤ اور حفظان صحت پر مشتمل پیغامات پھیلائے گئے۔ راشن کی تقسیم کے بعد کے توثیقی عمل میں ۹۵ فیصد لوگوں نے اس سرگرمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ تقسیم سے پہلے خاندانوں کے کوائف کا احساس پروگرام کے ساتھ موازنہ کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ ضرورت مند گھرانوں کو جن میں دیہاڑی دار مزدور، بڑھی بان، خواجہ سرا اور خواتین کی سربراہی والے گھر شامل ہیں کو امداد دی جا سکے۔

گرو بابر کا تعلق خواجہ سراہ برادری سے ہے انہوں نے بتایا کہ ہم اپنی روزی روٹی کمانے کے لئے مختلف تقریبات میں ناچ گانے کا مظاہرہ کرتے تھے۔ اچانک لاک ڈاون کی وجہ سے ہماری تمام سرگرمیاں معطل ہو گئیں جس کی وجہ سے ہماری معاشی صورتحال خراب ہوتی جا رہی ہے۔ اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہم آزادانہ طور پر باہر جانے سے قاصر ہیں۔ اس آزمائش کی گھڑی میں ایل پی پی ہمیں امداد فراہم کر رہی ہے اور ہماری ضروریات پوری ہو رہی ہیں جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔

ضلع جھنگ میں آفات سے نمٹنے کے لیے ماضی میں ضلع اور یونین کونسل کی سطح پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ ان کمیٹیوں کو مزید فعال بنانے کے لیے ادارے نے اس پروگرام کے تحت ان تنظیمی ڈھانچوں کو "آفات سے بچاو کی تربیت" فراہم کی۔ اس تربیت کے دوران کمیٹی کے ممبران کو دیگر معلومات کے ساتھ ساتھ غذائی قلت اور ذرائع معاش سے متعلق بھی معلومات فراہم کی گئیں۔ ان کمیٹیوں نے بعدازاں مخیر حضرات سے فنڈ اکٹھا کیا تاکہ ضرورت مند افراد کو ان کی دہلیز پر راشن فراہم کیا جائے کے ذریعے پسماندہ خاندانوں کی امداد کی جا سکے۔

اس اقدام کے بارے میں گیہ مل پور کے اللہ دتہ نے بتایا کہ "جب ہمارے آس پاس کے غریب افراد پابندیوں کی وجہ سے اپنی کمائی کے روزمرہ وسائل کھو چکے اور ان کی قوت خرید کم ہو گئی تب ہم نے اپنے جانوروں کا دودھ بیچنا بند کرنے کا سوچا اور ان غریب خاندانوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا جو اپنے بچوں کے لئے دودھ نہیں خرید سکتے تھے ہم نے ان کے دروازے پر جا کر ان کو دودھ مہیا کیا"۔

ایل پی پی (LPP) ایک غیر سرکاری تنظیم ہے جو پنجاب میں پسماندہ طبقات اور این ایچ این کے ممبروں کی مدد کے لئے پرعزم ہے۔ این ایچ این مقامی غیر سرکاری تنظیموں کا بنیادی نیٹ ورک ہے جو انسانی ہمدردی کے شعبے میں کام کر رہا ہے۔ یہ نیٹ ورک ۲۰۱۰ میں قائم کیا گیا تھا تاکہ کمیونٹیز کی آزاد اور متحرک آواز کے طور پر کام کر سکے اور پالیسیوں پر اثرانداز ہو کر انسانی ہمدردی کی اقدار کے فروغ کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شامل ہو سکے تاکہ صحیح بنیاد پر انسانی رد عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان جیسے اقدامات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ صحیح لوگوں سے صحیح وقت پر صحیح قدام اٹھانا معاشروں کا سب سے بڑا فائدہ ہے۔